وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين
ترجمہ: اور ہم قرآن سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے
تحفہ صندلیہ
روحانی و جسمانی امراض اور دینی و دنیاوی پریشانیوں کے ازالہ کے لیے بہترین تحفہ
المعروف "صندل باباجی"
ناشر: مکتبہ عرفان

طالب دعاء فقیر الی اللہ ظفرالرحمن - ہنگو بگٹو

فہرست

دوسرا باب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

ضلع دیر بالا کے ایک دور افتادہ، پسماندہ گاؤں میں شریعت، طریقت اور روحانیت کا ایک گمنام چشمۂ شیریں پوری آب و تاب کے ساتھ جاری ہوگا۔ اس تیز رفتار زمانے میں ایسا سوچنا بظاہر مشکل ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی یہ دنیا عجائبات سے بھری پڑی ہے اور اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا ہے اپنا خاص فضل فرماتا ہے۔

کیا اس زمانے میں سلسلہ قادریہ کا ایسا شیخ موجود ہے جس کے اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان صرف گیارہ واسطے ہیں؟

کیا اس زمانے میں ایسا عالم دین موجود ہے جس کی تعلیمی خدمات کا سلسلہ ایک صدی پر پھیلا ہوا ہے؟

کیا اس زمانے میں ایسا اللہ والا موجود ہے جس کی جھولی سعادتوں سے بھری پڑی ہے۔ مگر وہ نام و نمود اور شہرت سے دور تواضع کا پیکر ہے؟

کیا اس زمانے میں ایسا مہمان نواز انسان موجود ہے جو ۱۲۴ سالہ بڑھاپے کے باوجود اپنے مہمانوں کی آؤ بھگت کو سعادت و عبادت سمجھتا ہے؟

کیا اس زمانے میں ایسے اللہ والے بزرگ موجود ہیں جن کا دروازہ ہر تشنہ لب سالک اور ہر پریشان حال مسلمان کیلئے کھلا ہے؟

جی ہاں! اللہ تعالیٰ کی زمین کبھی صادقین سے خالی نہیں رہتی۔ وہ خوش قسمت افراد جو الذین انعمت علیهم کا مصداق ہیں ہر زمانے میں موجود رہتے ہیں۔ یہ اس امت محمدیہ (علی صاحبہا الف تحیات) کی خوش بختی ہے

کیونکہ یہ صاحب کوثر کی امت ہے اس امت کی خیر کثیر ہے اور یہ کبھی بانجھ نہیں ہوتی۔ ضلع دیر بالا کے علاقے واڑی کے ایک پسماندہ گاؤں ''صندل'' میں شریعت وطریقت کا یہ نورانی اور معطر چشمہ بحمداللہ تعالیٰ جاری ہے۔ حضرت مولانا سید محمود صاحب زیدقدرہ کے ذریعے۔ جنہیں عرف عام میں صندل بابا جی کے محبوب نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

۞

آپ پشاور سے تیمرگرہ پہنچیں وہاں سے سوا گھنٹے کا ناہموار راستہ طے کر کے واڑی چلے جائیں واڑی سے جاگام کے پہاڑی سلسلے پر چڑھ جائیں، خوب پختہ سڑک ہے اور ہر گاڑی ٹیکسی ہے۔ جاگام سے تھوڑا آگے ایک علاقے کا نام کوہان شریف ہے۔ یہاں ایک بہت بڑا اللہ والا محو استراحت ہے، وہ اللہ والا جس کے نام کی دھاک طویل عرصے تک اس علاقے کو شیطان اور شیطنت سے پاک کرتی رہی۔ وہ اللہ والا جس نے انگریزوں سے ٹکر لی اور مفسدین کے خلاف جہاد کیا۔

اللہ تعالیٰ نے اسے بہت لمبی عمر اور بہت اونچا مقام عطا فرمایا۔ حضرت اقدس ولی احمد نوراللہ مرقدہ جو سنڈاکئی بابا کے نام سے معروف ہیں، آج اس دنیا میں نہیں ہیں۔ کوہان شریف میں ان کے میزبان خاندان نے ان کی ایک تلوار اور کرتہ حفاظت کے ساتھ سنبھال رکھا ہے۔ مرقد مبارک پر حاضری دینے والا اگر حضرت باباجی نوراللہ مرقدہ کے میزبانوں کے ہاں چلا جاتا ہے تو اس کی خوب مہمان نوازی کی جاتی ہے اور اسے باباجی رحمہ اللہ کی تلوار اور کرتہ دکھایا جاتا ہے۔ حضرت باباجی رحمہ اللہ کی ایک چارپائی جو اب ٹوٹ چکی ہے ان کی قبر کے سرہانے رکھی ہے۔ مگر باباجی رحمہ اللہ کی اصل نشانی اور آپ کا اصل تبرک کوہان شریف سے کچھ پہلے واڑی اور جاگام کے درمیان صندل نامی گاؤں میں موجود ہے جی ہاں باباجی علیہ الرحمہ کے فیض یافتہ شاگرد اور خلیفہ مجاز اور

حضرت باباجی علیہ الرحمہ کے رنگ میں رنگے ہوئے مرشد حضرت صندل باباجی......اللہ تعالیٰ ان کی زندگی میں برکت عطا فرمائے اور ان کا پرسکون سایہ تادیر مسلمانوں پر قائم رکھے۔آمین۔

حضرت صندل بابا مدظلہ العالی کے پاس علماء کرام اور عوام حاضری دیتے ہیں کچھ لوگ اپنی اصلاح کے لئے آتے ہیں جبکہ کافی سارے لوگ دم کرانے اور تعویذ لینے کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔حضرت باباجی کے پاس جو بھی آتا ہے حضرت باباجی اسے دین کی تلقین ضرور کرتے ہیں۔یوں تعویذ لینے کے لئے آنے والے افراد کو بھی نماز اور ترک منکرات کی دعوت دی جاتی ہے۔حضرت بابا مدظلہ العالی بہت سخی ہیں علماء کرام جس عمل یا وظیفے کی اجازت مانگتے ہیں باباجی کی طرف سے فوراً مل جاتی ہے اور آپ اپنے مہمانوں کے تقاضوں سے نہیں اکتاتے۔

حضرت باباجی مدظلہ کے مجربات بہت سارے ہیں بعض احباب نے مجربات صندلیہ کے نام سے کچھ وظائف واعمال شائع کیے مگر ان میں کتابت کی کافی ساری غلطیاں رہ گئیں۔حضرت باباجی شہرت سے دور گمنام رہنا چاہتے ہیں مگر قدرت انہیں اب خود بخود مشہور کر رہی ہے اور اہل حق علماء واکابر حضرت باباجی مدظلہ کے روحانی چشمہ پر اپنی پیاس بجھانے کے لئے جمع ہوتے جارہے ہیں۔سعودی عرب، ایران، افغانستان، افریقہ، کراچی اور صوبہ سرحد کے مختلف اضلاع میں آپ کے مریدین ومتوسلین کی تعداد بڑھ رہی ہے اور آپ نے ان علاقوں کے اسفار بھی فرمائے ہیں۔اسی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ حضرت باباجی مدظلہ کے مجربات کو تصحیح وتفصیل کے ساتھ شائع کردیا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرسکے۔

ہماری خواہش تھی کہ کتاب کے آغاز میں حضرت بابا جی مدظلہ العالی کے حالات زندگی درج کیے جائیں۔ اس سلسلے میں حضرت بابا جی سے گذارش کی گئی تو آپ نے فرمایا: ''میں شہرت نہیں چاہتا'' چنانچہ وہ ہستی جو اپنے مہمانوں کی کوئی فرمائش نہیں ٹھکراتی اس معاملے میں بہت سخت نکلی۔ حضرت بابا جی مدظلہ العالی نے اپنے حالات زندگی بتانے سے انکار کر دیا اس لیے ہم اس تحفے میں مصنف کے حالات شامل نہ کر سکے۔

حضرت بابا جی مدظلہ شریعت کے سخت پابند ہیں اور بہت زبردست عامل ہیں، آپ کے عملیات شریعت کے تابع ہیں چنانچہ اگر کوئی شخص شرعی حدود سے تجاوز کر کے کوئی عمل مانگتا ہے تو آپ اسے سمجھاتے ہیں کہ اپنے مقاصد سے تجاوز نہ کرو اور آخرت کو مدنظر رکھو۔ اس لیے کتاب سے استفادہ کرنے والوں سے ہماری عاجزانہ گزارش ہے کہ وہ شریعت کی پابندی کو یقینی بنائیں اور خلاف شرع کوئی عمل نہ کریں۔

جو لوگ حضرت بابا جی مدظلہ کے پاس دم اور تعویذ وغیرہ کیلئے آتے ہیں وہ ضرور آئیں اور اس کامل ولی سے فائدہ اٹھائیں لیکن بابا جی مدظلہ کے پاس اس سے زیادہ قیمتی چیز موجود ہے اور وہ ہے تعلق مع اللہ اور نسبت۔ آپ ایک منجھے ہوئے شیخ طریقت ہیں پس علماء کرام اور عوام کو چاہئے کہ اپنے تزکیہ نفس اور اصلاح باطن کو مقدم رکھتے ہوئے حضرت بابا جی مدظلہ العالی کی ذات کو غنیمت جانیں تزکیہ نفس ضرورت کے لحاظ سے فرض ہے اور اگر خدانخواستہ تزکیہ نہ ہوا تو ہر عمل خطرے میں ہے۔ ایسے بے غرض و بے لوث اللہ والے بہت تھوڑے ہیں جن کے پاس بیٹھتے ہی دل کی دنیا بدل جاتی ہے اور دل غیر اللہ سے پاک صاف ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت بابا جی مدظلہ العالی سے

فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت باباجی مدظلہ کو صحت وعافیت کے ساتھ امت کے سروں پر تادیر قائم رکھے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

فقط

یکے از خدام حضرت صندل باباجی مدظلہ

۱۴ر ذوالحجہ ۱۴۲۴ھ مطابق ۶ر فروری ۲۰۰۴ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ طبع اول

تسلسل اصرار احباب نے اس بات پر مجبور کر دیا کہ کوئی ایسا مجموعہ تیار ہو جائے جس میں حضرت بابا جی مدظلہ العالی کے فرامین متعلقہ طب نبوی مذکور ہوں۔ لیکن ازدحام اضیاف اس بات کو عملی جامہ پہنانے میں حائل تھا۔

پھر بھی ناچیز وقتاً فوقتاً مصروفیات سے فراغت پانے پر حضرت بابا جی مدظلہ العالی سے بہ کمال شفقت استفادہ کر کے تھوڑا تھوڑا لکھا کرتا۔ جس سے یہ گلدستہ ناپیدہ ''مجربات صندلیہ'' تیار ہو گیا۔ جس میں عملیات کے علاوہ شجرۂ نسب حضرت بابا جی مدظلہ العالی اور وظائف طریقہ قادریہ بمع سلسلہ سند درج ہے۔ اللہ کریم سے التجا ہے کہ شائقین کرام کو زیور طبع سے آراستہ کرنے پر اجر جزیل عطا فرماویں اور طالبین حق کو ان مساعی سے مستفید ہونے کی توفیق بخشیں۔ آمین ثم آمین

فضل ولی غفرلہ

نبیرہ وکاتب حضرت مولانا صندل بابا جی مدظلہ العالی

ولدیت حضرت مولانا فضل ودود عفی عنہ

گاؤں صندل تحصیل وڈاکخانہ واڑی ضلع دیر بالا

فون نمبر 0934-888198

١٠ر محرم الحرام ١٤٢٤ھ مطابق ٢٠٠٤/٣/٣ء

دواء اور بیماری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوا اور علاج سے نہ صرف یہ کہ کبھی منع نہیں فرمایا بلکہ خود فرمایا کہ ہر مرض کی دوا اللہ کریم نے پیدا کی ہے۔ اور دوا کیا کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود لوگوں کو بعض امراض کے علاج بتائے ہیں جیسا کہ احادیث میں ''کتاب الطب'' دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے لیکن دوا بھی اللہ کریم ہی کے حکم اور اذن سے نافع ہوتی ہے۔ اگر دوا اور طبی معالجہ ہر حال میں نافع ہوتا تو ہسپتالوں میں کوئی نہ مرتا۔ کبھی مرض کے لئے اگر اللہ ہی کی طرف رجوع کر کے اس کے کلام اور اسماء وصفات سے استعانت کی جائے تو یہ مادہ پرستوں کے سوا کسی کی عقل کے بھی خلاف نہیں ہے۔

کئی مادہ پرست ڈاکٹروں نے بھی اعتراف کیا ہے کہ دعا اور رجوع الی اللہ مریضوں کی شفایابی میں بہت کارگر ہے۔

فرقان حمید میں اللہ کریم نے فرمایا ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اس آیت میں ''مِنَ'' جنس کے لئے ہے، تبعیض کے لئے نہیں ہے۔

قرآن مجید میں روحانی بیماریوں کے لئے بھی شفاء ہے۔ جیسے اعتقادات باطلہ اور اخلاق رذیلہ ومذمومہ، امراض جسمانیہ کیلئے بھی شفاء ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا بیماریوں کے لئے علاج ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''مَنْ لَّمْ یَسْتَشْفِ بِالْقُرْاٰنِ فَلَا شَفَاهُ اللّٰہُ''

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ ہر مرض کے لئے علاج موجود ہے۔ اللہ

کریم نے کوئی ایسا مرض پیدا نہیں فرمایا ہے جس کا علاج نہ ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

ما انزل الله داء الا وانزل له شفاء (بخاری ومسلم شریف)
وروی اصحاب السنن عن رسول الله تداووا یا عباد الله فإن الله لم یضع داء الا وضع له شفاء الا داء واحدا وهو الهرم یعنی (الموت) وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لکل دآءٍ دوآء فتداووا ولا تداووا بحرام (ابوداؤد شریف)

علاج توکل کے منافی نہیں ہے جیسا کہ بھوک کے وقت کھانا، پیاس کے وقت پینا وغیرہ وغیرہ۔ لیکن بیمار کیلئے ضروری ہے کہ وہ

(۱) مکمل طور پر اللہ کریم کی طرف توجہ کرے۔
(۲) اللہ کریم پر توکل اور اعتماد کرے کہ مرض لانے والا اور شفاء دینے والا صرف اللہ کی ذات بابرکات ہے۔
(۳) صدقات وخیرات کرے۔
(۴) فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل کا بھی اہتمام کرے اور صحت وعافیت کے لئے اللہ کریم کی درگاہ میں خصوصی دعائیں کرے۔
(۵) توبہ واستغفار کی کثرت کرے۔

جواز رقیہ میں بے شمار احادیث ہیں:

"عن عوف بن مالک کنا نرقی فی الجاهلية فقلنا یارسول الله کیف تری فی ذالک فقال اعرضوا علی رقاکم لا باس بالرقی اذا لم یکن فیه شرک (رواه مسلم)

شیخ ابوالقاسم قشیری سے منقول ہے کہ میرا بیٹا ایسی بیماری میں مبتلا ہوا تھا جس کا علاج ناممکن تھا۔ یہاں تک کہ قریب الموت ہوا۔ میں نے ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ یارسول اللہ میرے بیٹے کو کیا ہوا ہے؟

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اَیْنَ اَنْتَ مِنْ آیَاتِ الشِّفَآء"

جب میں بیدار ہوا تو میں نے قرآن مقدس کے چھ مقامات پر نظر ڈالی:

(۱) وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ

(۲) وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ

(۳) یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

(۴) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

(۵) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ

(۶) قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآء

میں نے یہ چھ آیات لکھ کر پانی میں بھگو دیں اور اپنے مریض بیٹے کو پلائیں تو اللہ کریم کے فضل و کرم سے صحت یاب ہوا۔

وَمَا ذَالِکَ عَلَی اللہِ بِعَزِیْزٌ

کمال معرفت

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا

ترجمہ: اور جو لوگ ہماری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان کے لئے اپنی راہیں کھول دیتے ہیں۔

کمال معرفت یہ ہے کہ انسان کا دل رضائے الٰہی کا ایسا خواستگار ہو جائے جس طرح انسانی جسم خواستگار اور طلبگار غذا ہے۔ اور اس درجے کی خواہش عبادت الٰہی ہو جیسے جسم انسانی کو ماکولات اور مشروبات کی خواہش ہوتی ہے۔لیکن یہ اس وقت ممکن ہے جب دل عظمت و محبت الٰہی سے لبریز ہو جائے اور ماسوی اللہ کی عظمت و محبت سے خالی ہو جائے کیونکہ جب کوئی برتن جس قدر خالی ہوگا اس قدر اس میں چیز سما سکے گی۔ قطع علائق سبب تجرید و تفرید ہے اس کی طرف اللہ کریم نے اشارہ کیا ہے۔"قُلِ اللّٰہُ ثُمَّ ذَرْھُمْ" کہد واللہ پھر انہیں چھوڑ دو اور یہ کمال معرفت ہے۔

اس کی مثال یوں سمجھ لو جیسے کوئی زمین میں بیج ڈال دے تو وہ پھلے پھولے اور اس سے شجر معرفت پیدا ہو جائے۔یعنی کلمہ طیبہ جیسا کہ اللہ کریم نے فرمایا ہے: "اس کی جڑ زمین میں اور شاخیں آسمان میں ہیں" لیکن جس وقت اغیار کی عظمت ومحبت اس درجہ قائم ہے کہ عظمت محبت خداوندی سے مزاحمت کرتی ہے تو وہ رضائے الٰہی کا طالب نہیں ہو سکتا ہے۔اور نہ معاصی سے پوری طرح بچ سکتا ہے۔

دست بدعا ہوں کہ اللہ کریم ہمیں تمام معاصی سے امن میں رکھیں اور حق تعالیٰ بتصدق سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم والد صاحب کے ظل عاطفت کو ہمارے سروں پر تا قیامت سایہ فگن رکھے اور اپنی جناب خاص سے انہیں اپنی اور ان کی شایان شان اجر و ثواب سے خوش وقت و شاد کام فرمائے اور اہل علم و عامۃ الناس کو حضرت باباجی دامت برکاتہم العالیہ کے ارشادات سے مستفیض فرمائے۔ آمین

فضل ودود عفی عنہ برخوردار حضرت مولانا صندل باباجی دامت برکاتہم

دوائے دل

ازمولانا محمد شفیع چترالی

۲۰۰۳ء میں حضرت باباجی مدظلہ کے دورہ کراچی پر خصوصی تحریر

صندل بابا اتنی بڑی نسبت اور اتنے اونچے مقام کے حامل ہوتے ہوئے ابھی تک کہاں چھپے ہوئے تھے؟ یہ ایک سوال ہے جو عام دیندار حلقوں میں پایا جاتا ہے۔اس عالم رنگ وبو میں نہ جانے کتنی ایسی شخصیات اور ہستیاں ہوں گی۔ جن کے ظاہری وباطنی کمالات پر گمنامی کے پردے پڑے ہونے کی وجہ سے دنیا کو ان کے انوار وبرکات سے استفادہ کرنے کا موقع نہیں ملتا ہوگا۔ دراصل اہل اللہ کی ایک جماعت ہے، ہی ایسی کہ انہیں خود کبھی بھی اپنے مقام کی بلندی کا خیال نہیں آتا اور یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو مدارج سلوک کے اعلیٰ مقام پر فائز ہونے کے باوجود اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھتے اور یہی ان کی بزرگی اور عنداللہ مقبولیت کا راز ہوتا ہے وہ عوامی مقبولیت، شہرت اور ذاتی جاہ وجلال کو اپنے لئے زہر قاتل سمجھتے ہیں۔ شیخ الادب مولانا اعزاعلی رحمہ اللہ کے بقول ان کا مذہب یہ ہوتا ہے:

خمولی اطیب الحالات عندی

واعزازی لدیھم فیہ عاری

ترجمہ: میرا گمنام رہنا ہی میرے نزدیک بہترین حالت ہے اور لوگوں کی نظر میں میرا اعزاز واکرام میرے لئے باعث عار ہے۔

اگر آپ تلاش کرنے نکلیں تو دور دراز کے دیہات کے اندر آپ کو میدان علم ومعرفت کے ایسے ایسے شہسوار ملیں گے جن کے انفاس قدسیہ سے

مستفید ہوتے ہوئے آپ اپنے آپ کو کسی ماورائی دنیا میں محسوس کریں گے۔

ایسی ہی شخصیات میں سے ''دیر بالا'' کے ایک دور افتادہ علاقے کے رہنے والے وہ بزرگ بھی ہیں۔ جن کو دیکھ کر ''اذا راوو اذکر اللہ'' کے بمصداق خدا یاد آتا ہے۔ یہ وہ خوش نصیب ہستی ہیں۔ جنہیں صوبہ سرحد کی عظیم علمی وروحانی شخصیت اور تحریک یاغستانی جہاد کے عظیم کمانڈر ''ولی احمد'' المعروف سنڈا کی بابا سے خصوصی تعلق اور اجازت بیعت کا شرف حاصل ہے۔

۱۲۳ سال کی طویل عمر میں ''اسیر فی الدنیا'' کہلانے کے مستحق ''مولانا سید محمود صاحب المعروف صندل باباجی'' کے روئے انور پر عبادت وریاضت کا نور تو واضح طور پر محسوس کیا جاتا ہے۔ لیکن تھکاوٹ بیزاری اور بڑھاپے کے چڑ چڑے پن کا نام ونشان تک نہیں۔

کراچی کے بعض اہل دل علماء کی تحریک اور پر زور دعوت پر گذشتہ دنوں حضرت صندل باباجی کی کراچی تشریف آوری ہوئی اور مختلف مدارس کے طلباء اور علماء کو حضرت کی زیارت اور ان سے استفادہ کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ ہم جیسے لوگوں کے لئے حضرت باباجی کے کمالات کا قائل ہونے کیلئے اتنا ہی کافی تھا کہ ہم نے اپنے اساتذہ اور اساتذہ کے اساتذہ کو ان کے سامنے زانوئے ادب طے کرتے ہوئے اور ان کے دست حق پرست پر بیعت کرتے ہوئے دیکھا اور اگلے زمانے کے بعض بزرگوں کے جو واقعات کتابوں میں پڑھے تھے ان بزرگ کی زندگی میں ان واقعات کا عملی مشاہدہ کیا۔

فجر کے وضو سے عشاء کی نماز ادا کرنے کا معمول بھی ان میں سے ایک ہے۔ کم گفتن، کم خوردن اور کم خفتن کی عملی تفسیر اپنی گناہگار آنکھوں سے دیکھی۔ لیکن اس سے بڑھ کر کمال یہ ہوا کہ ہم نے اپنے شہر کی اس شخصیت کو بھی ان بزرگ کے سامنے ایک چھوٹے سے طالب علم کی طرح مؤدب بیٹھے پایا۔ جس کو حضرت مدنی رحمہ اللہ کے تلمیذ رشید ہونے کی بناء پر ہی نہیں بلکہ علم ومعرفت

کے بلند ستون اور ہزاروں علماء ومشائخ کے شیخ ہونے کی بناء پر مرجع خلائق ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ''ولی راولی می شناسد''

شیخ المشائخ مولانا سلیم اللہ خان صاحب ان بزرگ کی تشریف آوری کا سن کر ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔

امام غزالی رحمہ اللہ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ مدرسہ نظامیہ کے ممتاز مدرس اور اپنے وقت کے امام تھے۔ لیکن اچانک خیال آیا کہ صرف علم ظاہر کا حصول نجات کے لئے کافی نہیں۔ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر شام تشریف لے گئے اور دس سال گمنامی وصحرا نوردی کی زندگی گزارنے کے بعد ''احیاء علوم الدین'' جیسی شہرہ آفاق کتاب لکھ کر رہتی دنیا تک کیلئے ہدایت وفیض یابی کا سامان کر گئے۔

صندل باباجی کی کہانی بھی ایسی ہی ہے۔ بڑے بڑے اکابر سے اکتساب فیض اور ایک طویل عرصے تک درس وتدریس کے بعد ایک عام ''انسان'' کے روپ میں رہے اور جب ان کے سلسلے کے بزرگوں کی طرف سے بیعت وارشاد کا سلسلہ شروع کرنے کے پیغامات ملے تو خلق خدا کو خدا پرستی کی تعلیم دینے کیلئے کمر باندھ لی۔ ۱۲۳ سال کی عمر میں اس کام کا اور کیا مقصد ہوسکتا ہے؟ علم کی گہرائی اور معرفت کی گیرائی نے صندل بابا کی شخصیت کو نہ صرف عوام کے لئے بلکہ علماء وخواص کے لئے بھی مرکز نگاہ اور گلزار نظر بنا دیا ہے۔ اور آپ کی صحبت میں بیٹھنے والا ہر شخص محسوس کرتا ہے۔

بہار عالم حسنش دل وجان تازہ می دارد
برنگ ارباب صورت رابہ بو ارباب معنی را

درحقیقت صندل بابا بنی نوع انسان کی اس جنس نایاب سے تعلق رکھتے ہیں جس کی تلاش کرتے کرتے زمانے کی نگاہیں تھک جاتی ہیں۔

ڈھونڈو گے ہمیں گلشن گلشن
ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم

حضرت باباجی مدظلہ العالی کا شجرۂ نسب

اسم مبارک :

سیّد محمود بن حضرت شیخ ولی باباؒ بن حضرت برکت ولی باباؒ

المنزولی مولداً وصندلی سکناً وحنفی مذھباً

ودیوبندی مسلکاً وقادری سلوکاً

آپ حسینی سیّد ہیں :

حضرت باباجی دامت برکاتہم العالیہ حسینی سیّد ہیں آپ کا پورا نسب نامہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تک اس طرح ہے:

سیّد محمود بن شیخ ولی باباؒ بن برکت ولی باباؒ بن قمبر علی شاہ باباؒ بن سیّد علی شاہ باباؒ بن سیّد حامد باباؒ بن سیّد احمد خلیل باباؒ بن سیّد عبدالحق باباؒ بن سیّد ابوعلی شاہ باباؒ بن سیّد معصوم درباری باباؒ بن سیّد ابراہیم ادھم باباؒ بن سیّد حیا باباؒ بن سیّد احمد باباؒ بن سیّد رکن الدین باباؒ بن سیّد قطب شاہ باباؒ بن سیّد داؤد شاہ باباؒ بن سیّد عبدل باباؒ بن سیّد مصطفیٰ باباؒ بن سیّد علی ترمذیؒ بن سیّد قمبر علیؒ بن سیّد احمد نور بخشؒ بن سیّد یوسف نور باباؒ بن سیّد بخش محمد نور باباؒ بن سیّد احمد بے غم باباؒ بن سیّد براق باباؒ بن سیّد احمد مشتاق باباؒ بن سیّد شاہ ایوب ابوتراب باباؒ بن سیّد حامد باباؒ بن سیّد محمود باباؒ بن سیّد اسحاق باباؒ بن سیّد عثمان باباؒ بن سیّد جعفر باباؒ بن سیّد عمر باباؒ بن سیّد محمد باباؒ بن سیّد حسام باباؒ بن سیّد ناصر خسرو باباؒ بن سیّد جلال گنج عالم باباؒ بن سیّد امیر علی باباؒ بن سیّد عبدالرحیم باباؒ بن سیّد محمود مکی باباؒ بن سیّد مہدی باباؒ بن سیّد حسن عسکری باباؒ بن سیّد علی نقی باباؒ بن

سیّد محمد تقی باباؒ بن سیّد امام رضا باباؒ بن امام موسیٰ کاظم باباؒ بن سیّد امام جعفر صادق باباؒ بن امام باقر باباؒ بن سیّد امام زین العابدین باباؒ بن سیّد اصغر باباؒ بن سیّد امام حسین بابا شہید دشت کربلا رضی اللہ عنہ بن فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا زوجہ مطہرہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ بنت رسول الثقلین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔

حضرت باباجی مدظلہ کے آباءواجداد کے مقابر :

حضرت باباجی مدظلہ العالی کے والد محترم حضرت شیخ ولی بابا بن سیّد برکت ولی بابا نے تین نکاح فرمائے تھے جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چھ صاحبزادے عطا فرمائے:

(۱) گل شہزادہ (۲) سیّد محمود بابا (۳) سیّد سعید بابا (۴) عبدالرزاق (۵) میاں سیّد (۶) محمد رزاق بابا۔

آپ کے دادا سیّد برکت ولی بابا بن سیّد قمبر علی شاہ بابا کے چار بیٹے تھے:

(۱) سیّد شیخ عنبر بابا (۲) سیّد عبدل بابا (۳) سیّد سید عمر بابا (۴) سیّد شیخ ولی بابا۔ سیّد شیخ ولی بابا علاقہ نہاگ درہ گاؤں ''منزہ'' میں مدفون ہیں اور برکت ولی باباؒ کا مدفن بھی منزہ میں ہے۔ سیّد قمبر علی شاہ بابا بن سیّد علی شاہ بابا علاقہ نہاگ درہ گاؤں ''سورے نہاگ'' میں مدفون ہیں۔ سیّد علی شاہ بابا بن سید حامد بابا دیر پائین کے گاؤں ''تالاش'' میں مدفون ہیں۔ سید حامد بابا بن سیّد احمد خلیل بابا علاقہ بونیر گاؤں ''شل بانڈی'' میں مدفون ہیں۔ سیّد احمد خلیل بابا بن سیّد عبدالحق بابا علاقہ کونڑ گاؤں دونال پشت میں مدفون ہیں۔ سیّد عبدالحق بابا بن سیّد ابوعلی شاہ بابا بن سیّد معصوم درباری بابا کا روضہ مبارکہ خاص صندل علاقہ نہاگدرہ میں زیارت گاہ خاص وعام ہے۔ سیّد معصوم درباری بابا بن سیّد ابراہیم ادھم بابا علاقہ بونیر شلبانڈی میں مدفون ہیں۔ سیّد ابراہیم ادھم بابا بن سیّد حیابابا بھی بونیر علاقہ شلبانڈی میں مدفون ہیں۔ سیّد حیا بابا بن سیّد احمد بابا بن سیّد رکن الدین بابا

المعروف سیّد جلال بخاری بابا تالاش ضلع دیر پائین میں مدفون ہیں سیّد رکن الدین بابا بن سیّد قطب شاہ بابا مشہور بہ چاڑا بابا کا روضہ مبارکہ بھی علاقہ کونڑ دونال پشت میں ہے۔

سیّد قطب شاہ باباؒ بن سیّد داؤد شاہ باباؒ کا روضہ مبارکہ اوڈ یگرام منجائی ضلع دیر پائن میں ہے (مشہور بہ مقبرہ شہیداں) سیّد داؤد شاہ باباؒ بن سیّد عبدل باباؒ اسمہ سیّد عبدالوہاب باباؒ بن سیّد مصطفیٰ باباؒ بن سیّد علی ترمذیؒ..........سیّد علی ترمذی باباؒ کے دو صاحبزادے تھے: (۱) سیّد حبیب اللہ باباؒ (۲) سیّد مصطفیٰ باباؒ۔

سیّد حبیب باباؒ اپنے والد ماجد کی حیات میں لاولد فوت ہو گئے جبکہ سیّد مصطفیٰ باباؒ کے تین صاحبزادے تھے: (۱) سیّد عبدالوہاب باباؒ (۲) سیّد محمد قاسم باباؒ روضہ مبارکہ ''پیر کلے'' شامیزو میں ہے۔ (۳) سیّد محمد حسن باباؒ مزار مبارک کوکڑی سوات میں ہے حضرت سیّد علی ترمذی باباؒ کی اولاد ان کے صاحبزادے حضرت مصطفیٰ باباؒ کے ذریعے افغانستان و پاکستان میں پھیل گئی۔

حضرت باباجی مدظلہ العالی کی اولاد :

اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو تین بیٹے اور آٹھ بیٹیاں عطا فرمائی ہیں آپ کے ایک صاحبزادے عبدالصمد بچپن میں انتقال فرما گئے جبکہ دو صاحبزادے خدمت دین میں مشغول ہیں۔ آپ کے بڑے بیٹے کا نام حضرت مولانا فضل ودود صاحب ہے۔ آپ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے فاضل ہیں اور اپنے علاقے میں دینی خدمات کے حوالے سے معروف ہیں۔ باباجی مدظلہ العالی کے دوسرے بیٹے حضرت مولانا عبدالودود صاحب بھی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے فاضل جید عالم دین اور بزرگ ہیں۔

آپ کے دونوں صاحبزادوں میں آپ کے اعلیٰ اخلاق کی واضح جھلک اور مہمان نوازی وخدمت خلق کے نمایاں آثار نظر آتے ہیں حضرت مولانا فضل

ودود صاحب کے سات بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں بیٹوں کے نام یہ ہیں:

(۱) فضل ولی (۲) احسان ولی (۳) فرمان ولی (۴) نظام ولی (۵) اکرام ولی (۶) اسرار ولی (۷) شوکت ولی

ان میں سے اول الذکر یعنی فضل ولی ماشاءاللہ عالم دین اور صاحب اولاد ہیں ان کے تین بیٹے ہیں۔ (۱) علامہ اعزاز ولی (۲) علامہ نجم عالم (۳) علامہ حشمت ولی۔

بابا جی مدظلہ العالی کے دوسرے بیٹے حضرت مولانا عبدالودود صاحب کے پانچ بیٹے اور سات بیٹیاں ہیں بیٹوں کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) نور ولی (۲) عمر ولی (۳) عرفان ولی (۴) عمران ولی (۵) عبد اللہ (مرحوم) ان میں سے بڑے بیٹے نور ولی حضرت بابا جی مدظلہ کے خادم خاص ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس خاندان پر خصوصی رحمت فرمائے اور اخلاف کو اسلاف کا نمونہ بنائے آمین یاارحم الراحمین۔

آداب طریقت

کوئی کمال مقصود بدوں استاد کے حاصل نہیں ہوتا۔ جب راہ سلوک میں آنے کی توفیق ہو استاد طریق کو ضرور تلاش کرنا چاہیئے۔ جس کے فیض تعلیم و برکت محبت سے مقصود تک پہنچے۔ طریقت درحقیقت شریعت ہی پر عمل کا نام ہے کوئی زائد چیز نہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ طلب صادق اور جذبہ صحیح موجود ہو تاکہ رغبت اور شوق سے عمل کیا جاسکے۔ بیعت وطریقت کا مقصود یہ ہے کہ انسان کا ظاہر و باطن سنوارا جائے۔ چونکہ بدون علامت تلاش ناممکن ہے۔ اس لیے اس مقام پر شیخ کامل کے چیدہ چیدہ شرائط وعلامات لکھے جاتے ہیں:

(۱) بقدر ضرورت علم شریعت سے واقفیت رکھتا ہوتا کہ خود کو اور طالبین کو فساد عقائد واعمال سے محفوظ رکھ سکے۔

(۲) پرہیز گار ہو کبائر اور صغائر سے بچتا ہو۔ یعنی ارتکاب کبائر اور اصرار علی الصغائر سے بچتا ہو۔

(۳) تارک دنیا، راغب آخرت ہو۔ ظاہری اور باطنی طاعات پر مداومت رکھتا ہو۔ ورنہ طالب کے قلب پر برا اثر پڑے گا۔

(۴) مریدوں کا خیال رکھے کوئی کام ان سے خلاف شرع ہو جائے تو ان کو متنبہ کرے۔

(۵) بزرگان دین کی محبت سے فیض یاب ہو۔

(۶) بنسبت عوام کے خواص یعنی علماء وفقراء کے نزدیک اس کی قبولیت زیادہ ہو۔

(۷) اس کی صحبت میں یہ اثر ہو کہ توجہ الی اللہ میں زیادتی اور خیالات دنیوی میں کمی معلوم ہوتی ہو۔

(۸) کسی کامل شیخ کی جانب سے ماذون واجازت یافتہ ہو۔

(۹) اس کا کلام بزرگان پیشین کے کلام کے مشابہ ہو

(۱۰) یہ کہ اس کے مریدین میں سے اکثروں کی حالات درست ہو۔

(۱۱) کسی شیخ کامل میں کشف وکرامات وخوارق کا ظاہر ہونا اور تارک کسب ہونا ضروری نہیں بلکہ دنیا کا حریص وطامع نہ ہو۔ چونکہ فن سلوک میں بعض حضرات کا ذوق سلوک ولایت کی طرف ہوتا ہے اور بعض طبعی طور پر سلوک نبوت کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ فن سلوک کے واقف کاروں کا کہنا ہے کہ جن لوگوں کا راستہ سلوک ولایت کا ہے۔ ان میں سوز وگداز جذب ومحویت اور شورش عشق کا اثر نمایاں ہوتا ہے۔ بلکہ کشف وکرامات کا ظہور بھی علانیہ نظر آتا ہے۔ اس لیے یہ حضرات عوام کی نگاہ سے چھپے نہیں رہتے۔ مگر جو سلوک نبوت کے راہی ہیں ان میں وجد وکیفیات کی دھوپ چھاؤں کا اثر بالکل نظر نہیں آتا۔ نہ ان سے حسی کرامات کا ظہور ایسا ہوتا ہے وہ خود چھپے رہتے ہیں اور ان کے کمالات بھی عوام کی نگاہ میں آنے نہیں پاتے ان کے یہاں حسیت پر معنویت غالب رہتی ہے اور معنویت ایسی چیز نہیں کہ اہل نظر کے سوا کوئی اسے دیکھ سکے۔

حقوق شیخ

(۱) پیر کے پاس مسواک کر کے صاف کپڑے پہن کر جائے
(۲) ادب کے ساتھ پیش آئے
(۳) نگاہ حرمت و تعظیم سے اس پر نظر کرے
(۴) جو بتلا دے خوب توجہ سے سنے اور خوب یاد رکھے
(۵) جو بات سمجھ میں نہ آئے اپنا قصور سمجھے
(۶) اس کے سامنے کسی اور کا قول مخالف ذکر نہ کرے
(۷) اگر کوئی پیر کو برا کہے حتی الوسع اس کا دفعیہ کرے ورنہ وہاں سے اٹھ کھڑا ہو
(۸) جب حلقہ کے قریب پہنچے سب حاضرین کو سلام کرے اگر تقریر، ذکر و مراقبہ میں ہو تو سلام نہ کرے
(۹) پیر کے روبرو بہت نہ ہنسے نہ بہت باتیں کرے ادھر ادھر نہ دیکھے نہ کسی اور کی طرف متوجہ ہو بالکل شیخ کی طرف متوجہ رہے
(۱۰) حالت بعد و غیبت میں اس کے حقوق کا خیال رکھے
(۱۱) کبھی کبھار خط و کتابت وغیرہ سے پیر کا دل خوش کرتا رہے
(۱۲) یہ اعتقاد کر لے کہ میرا مطلب اسی مرشد سے حاصل ہوگا اور اگر دوسری طرف توجہ کرے گا تو مرشد کے فیض و برکات سے محروم رہے گا۔
(۱۳) ہر طرح سے شیخ کا مطیع ہو اور جان و مال سے اس کی خدمت کرے کیونکہ بغیر محبت پیر کے کچھ نہیں ہوتا اور محبت کی پہچان یہی ہے کہ شیخ جو

کہے اس کو فوراً بجالائے اور بغیر اجازت اس کے فعل کی اقتداء نہ کرے۔ کیونکہ بعض اوقات وہ اپنے حال اور مقام کے مناسب ایک کام کرتا ہے کہ مرید کا اس کو کرنا زہر قاتل ہے۔

(۱۴) شیخ کے بتائے ہوئے معمولات و وظائف پر پابندی کرے

(۱۵) شیخ کے مصلیٰ، کپڑے وغیرہ پر پیر نہ رکھے

(۱۶) جس جگہ مرشد بیٹھتا ہو اس طرف پیر نہ پھیلائے اگرچہ سامنے نہ ہو اور اس طرف تھوکے نہیں

(۱۷) جو کچھ مرشد کہے یا کرے اس پر اعتراض نہ کرے کیونکہ جو کچھ وہ کرتا ہے یا کہتا ہے الہام سے کرتا اور کہتا ہے۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کا قصہ یاد کرے

(۱۸) اپنے مرشد سے کرامت کی خواہش نہ کرے

(۱۹) اگر کوئی شبہ دل میں گزرے فوراً عرض کرے اور اگر وہ شبہ حل نہ ہو تو اپنے فہم کا نقصان سمجھے اور اگر شیخ اس کا کچھ جواب نہ دے تو جان لے کہ میں اس کے جواب کے لائق نہ تھا

(۲۰) خوابوں کو مرشد سے عرض کرے اور جو تعبیر ذہن میں آئے وہ بھی عرض کرے

(۲۱) مرشد کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرے اور بآواز بلند اس سے بات نہ کرے اور بقدر ضرورت مختصر کلام کرے اور نہایت توجہ سے جواب کا منتظر رہے

(۲۲) اپنے شیخ کے کلام کو دوسروں سے اس قدر بیان کرے جس قدر لوگ سمجھ سکیں اور جس بات کو یہ سمجھے کہ لوگ نہ سمجھ سکیں گے تو اسے بیان نہ کرے

(۲۳) شیخ کے کلام کو رد نہ کرے اگرچہ حق مرید ہی کی جانب ہو بلکہ یہ اعتقاد کرے کہ شیخ کی خطا میرے ثواب سے بہتر ہے

(۲۴) اپنے بھلے یا برے حال کو مرشد سے عرض کرے۔ کیونکہ مرشد

طبیب قلبی ہے۔ اطلاع کے بعد اس کی اصلاح کرے گا۔ مرشد کے کشف پر اعتماد کر کے سکوت نہ کرے

(۲۵) جو کچھ فیض باطن سے پہنچے اسے مرشد کا طفیل سمجھے۔ اگر چہ خواب میں یا مراقبہ میں دیکھے کہ دوسرے بزرگ سے پہنچا ہے۔ تب بھی یہ جانے کہ مرشد کا کوئی لطیفہ اس بزرگ کی صورت پر ظاہر ہوا ہے

مگر یہ سب آداب شیخ کامل کے ہیں جس کی علامات گزر چکی ہیں۔
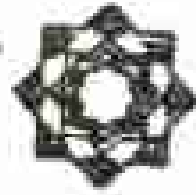
وظائف طریقہ قادریہ

۱۔استغفار:

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

۲۔درود قادری:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

۳۔نفی واثبات:

لا الہ الا اللہ (ذکر ناسوتی)

۴۔مجرّد اثبات:

الا اللہ (ذکر ملکوتی)

۵۔مراقبہ قلباً:

اللہ (ذکر قلبی، تصوری، فکری، نفسی)

۶۔اسم ذات زبانی:

اللہ (ذکر جبروتی)

۷۔اسم ذات زبانی:

ھو (ذکر لاہوتی)

۸۔اسم ذات زبانی:

اللہ ھو (ذکر مرتب، ذکر عروجی)

۹۔اسم ذات زبانی:

ھو اللہ (مرکب غیر مرتب، ذکر تنزلی)

۱۰۔اَنْتَ الْھَادِیْ اَنْتَ الْحَقُّ لَیْسَ الْھَادِیْ اِلَّا ھُو (ذکر تضرعی)

۱۱۔واسطہ (تصور شیخ)

(ارشاد فرمودہ حضرت مولانا صندل باباجی مدظلہ العالی)

چند اصطلاحات

(۱) حضرت باباجی مدظلہ العالی اکثر وظائف کے آگے پیچھے درود قادری پڑھنے کا حکم دیتے ہیں چنانچہ آپ کو اس کتاب میں کئی جگہ پر درود قادری کا تذکرہ ملے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ قارئین کرام پہلے درود قادری معلوم کر کے اسے اچھی طرح یاد کرلیں جو درج ذیل ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

حضرت باباجی فرماتے ہیں کہ اس درود شریف میں جہاں جہاں حرف مشدّد ہے وہاں شدّ کو اچھی طرح ادا کریں۔

(۲) کسی بھی وظیفے یا عمل کا باقاعدہ عامل بننے کے لئے اس عمل یا وظیفے کو خاص وقت میں خاص تعداد کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اسے اس عمل کی زکوٰۃ کہتے ہیں زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد آدمی اس عمل کا عامل بن جاتا ہے اور اسے زیادہ تاثیر نصیب ہو جاتی ہے۔ اس کتاب میں جہاں بھی لفظ زکوٰۃ استعمال ہوا ہے اس سے یہی مراد ہے۔

(۳) اس کتاب میں آپ کو کئی جگہ پر تعویذ چاٹنے کا تذکرہ ملے گا اس سلسلے میں ہم نے مکمل طریقہ کار دوسرے باب کے شروع میں عرض کر دیا ہے۔

(۴) جن وظائف کے بارے میں لکھا گیا ہے شب جمعۃ المبارک میں پڑھیں تو شب جمعہ سے مراد جمعہ کے دن سے پہلے والی رات ہے یعنی خمیس اور جمعہ کی درمیانی رات ہے اور جن وظائف کو جمعرات کی رات پڑھنے کا لکھا ہے تو اس سے مراد بدھ کے بعد والی رات ہے ہمارے ہاں خمیس کے دن کو غلط العوام کے طور پر جمعرات کہہ دیتے ہیں جو کہ اب عرف عام بن چکا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا باب

(۱) جادو (سحر) کا تیر بہدف علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم
وَقَالَ مُوْسٰى مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ. (یونس ۸۱)

اس طاقتور عمل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ اتوار یا پیر کی رات چودہ سو مرتبہ پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری۔

اس کے بعد درج ذیل طریقوں سے مسحور کا علاج کر سکتے ہیں:

(۱) گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اس کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری پڑھ کر مسحور پر دم کرے۔

(۲) گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھے اور اس کے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی مریض کو پلا دے یا جس گھر میں جادو ہو اس میں چھڑکے۔

(۳) مریض پر کپڑا ڈال دے اور دم کیے ہوئے پانی کے چھینٹے اس پر مارے۔

(۴) چار میخوں پر گیارہ مرتبہ آیت مع اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری پڑھ کر ان میخوں کو اس گھر یا کمرے کے چاروں کونوں میں گاڑ

دیں جس پر جادو ہو۔

(۲) دشمن سے نجات کا مجرّب وظیفہ

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یا تین سو مرتبہ

یَا نَجِیْحُ

پڑھیں اور دشمن کا تصور کریں۔

(۳) میاں بیوی میں اتفاق کا عمل

جس عورت کا خاوند اس سے ناراض ہو یا اس کا مخالف ہو تو وہ عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے:

یَا حَنَّانُ یَا حَلِیْمُ

اور اگر عورت ناراض ہو تو خاوند یہی عمل پڑھے۔

(۴) دانت کے درد کا علاج

جس دانت میں درد ہو اس پر انگلی رکھ کر دبائیں اور یہ دعاء پڑھ کر پھونکیں:

اُسْکُنْ اَیُّھَا الضَّرْسُ الْمَضْرُوْسُ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ فَقُلْنَا اضْرِبُوْہُ بِبَعْضِھَا کَذٰلِکَ یُحْیِ اللّٰہُ الْمَوْتٰی.

یہ عمل تین بار کریں۔

(۵) نامردی کا علاج

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَّكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا وَّتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا. (الکهف ۹۸، ۹۹)

یہ آیت مبارکہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہ پانی مریض کو پلائیں یا مریض خود پڑھ کر دم کرے اور پیئے۔ رغبت پیدا کرنے کیلئے اس آیت کا تعویذ ناف پر باندھنا مفید ہے۔

(۶) دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کا مجرّب علاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الذَّكِیِّ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ تُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ

جس شخص کا دل خواہ مخواہ گھبراتا ہو یا وہ بلڈ پریشر کا مریض ہو تو وہ یہ درود شریف ۳۱۳ مرتبہ فجر اور مغرب کے بعد پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے اور آدھا گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ انشاء اللہ جلد افاقہ ہوگا اور اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

(۷) کان کے درد کا مؤثر علاج

سورہ اعلیٰ (سبح اسم ربک الاعلیٰ) پارہ نمبر ۳۰، تین بار پڑھ کر کان پر پھونکیں۔

(۸) دل اور مثانے کے درد اور پتھریاں دور کرنے کا علاج

سورہ انشراح

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ○ الَّذِیْ أَنْقَضَ ظَهْرَکَ ○ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ.

اس عمل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ شب جمعۃ المبارک ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری۔

پھر علاج کیلئے سات مرتبہ پڑھ کر سینے پر دم کریں یا ساخت بنا کر کھلائیں۔

(۹) دشمن کے شر سے حفاظت کا مفید عمل

اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰی کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ قَرِیْبٍ وَّبَعِیْدٍ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَاهِدٍ وَّغَآئِبٍ وَّضِیْعٍ وَّشَرِیْفٍ کَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَکُفَّ اَیْدِیَ الظَّالِمِیْنَ عَنَّا شَرَّ اَعْدَآءِ نَا بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ.

ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری۔ ریت پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینکیں پھر بوقت ضرورت گیارہ

مرتبہ پڑھیں۔

(۱۰) اسقاط حمل سے حفاظت کا مجرّب تعویذ

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَا تَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ (النمل ۱۲۷۔۱۲۸)

زکوٰۃ: جمعۃ المبارک کی رات ایک ہزار بار پڑھیں

علاج: ایک کاغذ پر نو مرتبہ لکھیں ابتداء میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اول آخر درود شریف ۔ پھر اس کا تعویذ بنا کر عورت کے پیٹ پر باندھیں۔

(۱۱) سانپ بچھو وغیرہ موذی جانوروں اور حشرات سے حفاظت کا عمل

یَا اَیَّتُھَا الْحَیَّاتُ وَالْفَارَاتُ وَالْعَقَارِبُ وَالْمُوْذِیَاتُ اِرْتَحِلُوْا عَنْ م بُیُوْتِنَا وَزُرُوْعِنَا وَفُصُوْلِنَا وَاَثَاثِ بُیُوْتِنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاِنْ لَّمْ تَرْتَحِلُوْا عَنَّا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ.

یہ دعا سات بار ریت پر دم کر کے متاثرہ مقامات پر پھینکیں۔

---

(۱۲) سر اور دانت کے درد اور ریاحی درد کا مؤثر علاج

ایک پاک تختی پر پاک ریت بچھا کر کسی کیل سے لکھیں

اَبْجَدُ ھَوَّزُ حُطِّیُ

پھر مریض سے کہیں کہ وہ درد والی جگہ پر زور سے اپنی انگلی دبائے۔

آپ کیل کو زور سے الف پر دبا کر سورہ فاتحہ پڑھیں اور مریض سے درد کا حال پوچھیں اگر دور ہو گیا ہو تو بہت اچھا ورنہ اگلے حرف یعنی با پر کیل دبا کر سورہ فاتحہ پڑھیں۔

اسی طرح آگے بڑھتے رہیں، انشاء اللہ حروف ختم ہونے سے پہلے درد ختم ہو جائے گا۔

(۱۳) پھوڑا پھنسی اور ورم کا علاج

بِسْمِ اللهِ بِتُرْبَةِ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يَشْفِىْ سَقِيْمَنَا رَبُّنَا

مٹی گیلی کر کے گیند کی طرح ایک گولا بنالیں اس پر دعاء تین یا سات بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے گیلا کر کے متاثرہ جگہ یا اس کے آس پاس دن میں دو چار بار مل لیا کریں۔

(۱۴) پیٹ کے درد کا نافع علاج

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ

عَنۡهَا يُنۡزَفُوۡنَ. (الصّٰفّٰت ۴۷)

یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہ پانی مریض کو پلا دیں یا کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ پیٹ پر باندھ دیں۔

(۱۵) ہیضہ، طاعون اور دیگر وبائی امراض کا علاج

سورۃ القدر (انا انزلنه فی لیلة القدر) تین مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلا یا پلا دیں۔ انشاء اللہ شفاء ہو گی۔

(۱۶) تلّی بڑھ جانے کا علاج

ذٰلِكَ تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ. (البقرۃ ۱۷۸)

یہ آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سمیت لکھ کر تلی کی جگہ باندھ دیں۔

(۱۷) قوت حافظہ کیلئے

رَبِّ اشۡرَحۡ لِيۡ صَدۡرِيۡ وَيَسِّرۡ لِيۡۤ اَمۡرِيۡ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِيۡ يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِيۡ. (طٰہٰ ۲۷، ۲۸)

نماز فجر کے بعد ایک پاک کنکر منہ میں رکھ کر اکیس بار یہ آیت پڑھیں۔

چالیس روز تک روزانہ ایک بسکٹ یا روٹی کے ٹکڑے پر سورہ فاتحہ لکھ کر کھانے یا کھلانے سے بھی ذہن کو قوت اور ترقی نصیب ہوتی ہے۔

(١٨) دل کی گھبراہٹ دور کرنے کا تعویذ

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ اَلاَ بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. (الرعد٢٨)

یہ آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سمیت لکھ کر گلے میں باندھیں۔ ڈوری اتنی لمبی رکھیں کہ تعویذ دل پر پڑا رہے۔

(١٩) ناف ٹل جانے کا مجرب علاج

اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلاَ وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ م بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا. (فاطر ٤١)

یہ آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ لکھ کر ناف کی جگہ باندھیں۔ ناف اپنی جگہ آ جائے گی اور اگر باندھا رہنے دیں تو پھر نہیں ٹلے گی۔ اگر اس آیت کے ذریعہ دم کیا جائے تو بھی تیر بہدف ہے۔ دم کرتے وقت ناف پر ہاتھ پھیریں۔

(٢٠) بخار کا زود اثر علاج

بخار اگر سردی کے بغیر ہو تو یہ آیت لکھ کر چٹائیں اور پڑھ کر مریض پر دم کریں:

قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلاَمًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ.

(الانبیاء٦٩)

اور اگر سردی کے ساتھ ہو تو یہ آیت لکھ کر چٹائیں اور مریض پر دم کریں:

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖهَا وَمُرۡسٰهَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ.

(ہود ۴۱)

(۲۱) گلے کے امراض اور کنڈ مالہ کا شافی علاج

لِیَ اللّٰهُ لِیَ اللّٰهُ هُوَ یُوۡکِعُ فِیۡ اللَّوۡحِ

زکوٰۃ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر شب جمعرات پانچ سو مرتبہ پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری۔

علاج: بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پانی وغیرہ پر دم کر کے پلادیں یا بسم اللہ سمیت یہ دعا لکھ کر گیارہ (ساخت) تعویذ بنائیں۔ مریض روزانہ ایک ساخت چاٹ (کھا) لے۔

(۲۲) ادائے قرض کی دو خاص دعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ اکۡفِنِیۡ بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ

(۲) اَللّٰهُمَّ مَالِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ . یَا رَحۡمٰنَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ وَرَحِیۡمَهُمَا تُعۡطِیۡهُمَا مَنۡ تَشَآءُ وَتَمۡنَعُهُمَا مِمَّنۡ تَشَآءُ اِرۡحَمۡنِیۡ رَحۡمَةً تُغۡنِیۡنِیۡ بِهَا عَنۡ رَّحۡمَةٍ مَّنۡ سِوَاکَ

تا حصول مقصد ورد میں رکھیں۔

(۲۳) ہر قسم کے درد کو دور کرنے کا مجرّب عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ. وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا.

(بنی اسرائیل ۱۰۵)

زکوٰۃ: شب جمعہ بعد نماز عشاء باوضو نو سو مرتبہ تخلیہ میں پڑھیں۔

علاج: تین دفعہ، سات دفعہ یا گیارہ دفعہ تیل پر پڑھ کر درد کی جگہ مالش کریں۔

(۲۴) اکہتّر امراض کا زبردست علاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

زکوٰۃ: شب جمعہ چودہ سو (۱۴۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

علاج: (۱) گیارہ مرتبہ پڑھیں اوّل آخر درود قادری۔ (۲) پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہ پانی پئیں۔ (۳) پانی پر دم کرکے اس پانی سے غسل کریں۔ یہ اکہتر ۷۱ امراض کا مجرب علاج ہے۔ ان امراض میں شوگر، یرقان کی تمام اقسام، بلڈ پریشر، پتھری۔ یہاں تک کہ کینسر بھی شامل ہے۔

(۲۵) بے اولاد افراد کے لئے انمول تحفہ

مرد کے لئے ۴۱ عدد کالی مرچ اور ۴۱ عدد لونگ لیکر ان پر اکتالیس مرتبہ یہ آیت دم کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ

وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ. (الذّاریات ۴۷)

نیز اس آیت کے پینے والے اکتالیس تعویذ بھی بنائیں۔ رات کو سونے سے پہلے وہ بے اولاد مرد ایک دانہ کالی مرچ اور ایک دانہ لونگ کھائے اور اس کے بعد ایک تعویذ کو چاٹے اور اس کے بعد پانی نہ پیئے۔

عورت کے لئے ۴۱ عدد کالی مرچ ۴۱ عدد لونگ لیکر ان پر اکتالیس مرتبہ یہ آیت دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰھَا فَنِعْمَ الْمَاھِدُوْنَ. (الذّاریات ۴۸)

نیز اس آیت کے پینے والے اکتالیس تعویذ بھی بنائیں، رات کو سونے سے پہلے وہ بے اولاد عورت ایک دانہ کالی مرچ اور ایک دانہ لونگ کھائے اور اس کے بعد ایک تعویذ چاٹے اور اس کے بعد پانی نہ پیئے۔

انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ کا فضل ہو جائے گا۔

تنبیہ: عورت ماہواری کے ایام میں کالی مرچ، لونگ اور تعویذ استعمال نہ کرے بلکہ ان ایام میں ناغہ کر کے صرف پاکی کے دنوں میں یہ چیزیں استعمال کرے۔

(۲۶) بچوں کے رونے کا علاج

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا

(طٰہٰ ۱۰۸)

یہ آیت تین مرتبہ یا سات مرتبہ بچے پر دم کرے یا پینے کے تعویذ بنا کر پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکا دے۔

---

(۲۷) بچوں کے جلدی امراض کا علاج

اِعۡصَارٌ فِیۡهِ نَارٌ فَاحۡتَرَقَتۡ. (البقرۃ ۲۶۶)

(۱) طاق عدد میں پڑھ کر مریض پر دم کریں
(۲) یا پینے کے ۴۱ تعویذ بنا کر پلائیں (ہر دن ایک تعویذ)
(۳) پانی پر دم کرے پھر مریض کو کسی بڑے برتن میں کھڑا کر کے اس پر یہ پانی ڈالیں۔ پھر استعمال شدہ پانی کسی پاک جگہ پھینک دیں۔

(۲۸) گھریلو اختلافات دور کرنے کا عمل

وَلَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّکَرۡهًا وَّاِلَیۡهِ یُرۡجَعُوۡنَ. (ال عمران ۸۳)

زکوٰۃ: بدھ کی رات گیارہ سو مرتبہ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری کے ساتھ پڑھیں۔

علاج: گیارہ مرتبہ یہ دعاء پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلا یا پلا دیں۔

(۲۹) سانپ، بچھو اور زہریلے جانوروں کے ڈسنے کا علاج

شَجَّةٌ قَرِیۡنَةٌ مِلۡحَةٌ بَحۡرٍ قَفَطَا

زکوٰۃ: کسی بھی رات دو ہزار بار پڑھیں۔

علاج: پانی میں نمک ڈال کر اس پر گیارہ مرتبہ یہ دعاء اوّل آخر گیارہ گیارہ

مرتبہ درود قادری پڑھ دم کریں وہ دم شدہ پانی متاثرہ مقام پر ڈالیں اس کے بعد پیاز کا چھلکا گرم کر کے اس پر یہ دعاء پڑھ کر دم کریں اور وہ چھلکا زخم پر رکھ دیں۔

(۳۰) حل مشکلات کیلئے ایک بہترین دعاء

یَا رَبِّ اَنْتَ صَمَدِیْ وَمِنْکَ مَدَدِیْ وَعَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ

زکوٰۃ: جمعہ کی رات ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری۔

معمول: پھر روزانہ پندرہ مرتبہ یا اکیاون مرتبہ پڑھتے رہیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری۔

(۳۱) سر کے جملہ امراض کا علاج

ہر فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر ایک سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھیں:

یَا قَوِیُّ

یہ دعا سر کے جملہ امراض کے لئے کافی وشافی ہے مثلاً دماغی ٹینشن مرگی وغیرہ

(۳۲) آنکھوں کے ہر مرض کا علاج

ہر فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ پیشانی پر رکھ کر گیارہ مرتبہ ایک سانس میں پڑھیں: یَانُوْرُ

یہ آنکھوں کے ہر مرض کیلئے کافی وشافی ہے اور اس سے نظر بالکل صحیح ہو جاتی ہے۔

(۳۳) سر کی حفاظت اور ذہانت کا مجرّب عمل

ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں:

یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ

یہ سر کی حفاظت اور ذہانت کے لئے مجرب ہے۔ ان دونوں الفاظ کا ایک سانس میں پڑھنا ضروری نہیں ہے۔

(۳۴) اہل خاندان کی باہمی محبت کیلئے

وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ کَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ. (ال عمران ۸۳)

هُوَ الَّذِیْۤ اَیَّدَکَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَافِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (الانفال ۶۳،۶۲)

یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَی الْکَافِرِیْنَ.

یہ روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھیں یا کھانے پینے کی اشیاء پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سب گھر والوں کو کھلائیں پلائیں۔

(۳۵) اسقاط حمل سے حفاظت کا تعویذ

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا

وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا . (فاطر ۴۱)

اس آیت کے ۴۱ پینے والے تعویذ بنائیں پھر روزانہ اس میں سے ایک تعویذ حاملہ عورت چاٹ لے اور حفاظت حمل کا تصور کرے۔

(۳۶) تسہیل ولادت کے لئے

وَاَلْقَتْ مَافِيهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ.

(انشقاق ۵،۴)

گیارہ مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے عورت کو کھلا پلا دیں اور پانچ یا سات پینے کے تعویذ بنا کر اسے چٹائے۔

(۳۷) غصہ اور ہائی بلڈ پریشر کا علاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ.

زکوٰۃ: جمعرات کی رات (یعنی لیلۃ الخمیس) ایک ہزار بار۔

علاج: بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ

(۳۸) نسخہ استقامت

وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ. (الکہف ۱۴)

ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھیں

یہ ذکر، عبادت، تلاوت اور دیگر دینی امور میں دلجمعی اور استقامت کیلئے مفید ہے۔

(۳۹) بے خوابی کا علاج

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ. (الکہف ۱۸)

گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کریں اور پھر ہاتھ کو دل پر پھیر دیں اور سنت طریقے کے مطابق لیٹ جائیں انشااللہ خوب نیند آئے گی۔

(۴۰) ہر مرض کے علاج کے لئے

فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھیں، ہر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور پوری سورت ایک سانس میں پڑھیں اور آخر میں آمین نہ کہیں۔

(۴۱) کئی بڑے امراض کا علاج

فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان تمام حروف تہجی (الف سے یا تک) ۴۱ بار پڑھیں اور ہر بار الف سے یا تک ایک سانس میں پڑھیں۔

یہ خصوصی طور پر دمہ، کھانسی، سانس کے امراض، نزلہ، زکام وغیرہ کا علاج ہے اور آنکھوں کی روشنی کے لئے بھی مفید ہے۔

۴۱ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں یا اپنی ہتھیلی پر دم کر کے اسے بدن پر پھیر دیں۔

(۴۲) دشمن کے شر سے حفاظت کیلئے خاص عمل

روزانہ ۱۵ مرتبہ یہ دعاء پڑھیں:

يَارَبِّ اِدۡفَعِ الۡعَظِيۡمَ بِالۡعَظِيۡمِ وَاَنۡتَ اَعۡظَمُ

مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ

اوّل آخر طاق عدد میں درود قادری۔

(۴۳) ایک جامع دعاء

اَللّٰهُمَّ افْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ.

زکوٰۃ: شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری۔

معمول: پھر روزانہ گیارہ مرتبہ ورد میں رکھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری۔

اس دعاء میں چار جملے ہیں پہلے جملے کا مطلب یہ ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے اس کام کے لئے فارغ فرمادیجئے جس کے لئے آپ نے مجھے پیدا فرمایا ہے۔اس میں اشارہ ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ کی طرف کہ آپ نے مجھے اپنی عبادت اور بندگی کے لئے پیدا فرمایا ہے تو پھر مجھے، ہر اعتبار سے اس کام (یعنی عبادت وبندگی) میں لگادیجئے۔ دوسرے جملے کا مطلب ہے کہ اے پروردگار! مجھے اس چیز میں مشغول نہ فرمایئے جس کی آپ نے میرے بارے میں خود ذمہ داری لے لی ہے۔اس میں اشارہ ہے: نَحْنُ نَرْزُقُكَ کی طرف کہ یااللہ روزی دینے کا آپ نے وعدہ فرمایا ہے۔اب مجھے اس کام میں مشغول، پریشان اور سرگردان نہ ہونے دیجئے۔تیسرے جملے کا مطلب ہے کہ مجھے دعاء کی قبولیت سے محروم نہ فرمایئے۔یعنی میری دعاؤں اور حاجات کو جلد پورا فرماتے رہیے اور چوتھے

جملے کا مطلب ہے مجھے عذاب نہ دیجئے جبکہ میں استغفار کر رہا ہوں یعنی مجھے استغفار کی توفیق دیتے رہیئے اور میرے استغفار کو قبول فرما کر مجھے کسی بھی طرح کے عذاب کا مستحق نہ بنائیے عذاب گناہوں کی وجہ سے آتا ہے پس مجھے گناہوں سے پاک فرما دیجئے۔

(۴۴) غائب یعنی گمشدہ کی واپسی کا عمل

فَرَجَعْنٰکَ اِلٰی اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰکَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰکَ فُتُوْنًا فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْٓ اَھْلِ مَدْیَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰی. (طٰہٰ ۴۰)

یہ آیت لکھ کر چرخہ کے ساتھ باندھ دیں اور روزانہ صبح کی نماز کے بعد اسے سو مرتبہ الٹا چکر دیں۔ مقصد پورا ہونے تک یہ عمل جاری رکھیں۔

(۴۵) عذاب قبر سے حفاظت

جو شخص سورۃ الملک ہمیشہ پڑھے گا انشاءاللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

(۴۶) مال و دولت برقرار رکھنے کے لئے

جو ہمیشہ سورہ قٓ پڑھے گا اس کا مال و دولت برقرار رہے گا اور جو لکھ کر ساتھ رکھے گا تہی دست نہیں ہوگا۔

(۴۷) خطرات سفر سے حفاظت

سورہ عبس سفر پر جانے سے قبل یا راستے میں پڑھ لیں انشاءاللہ ہر خطرے سے حفاظت رہے گی۔

(۴۸) قدر و منزلت بڑھانے کے لئے

اَلْجَلِيْلُ (جل شانہ) بکثرت پڑھنے سے قدر و منزلت زیادہ ہوگی۔

(۴۹) برائے نور بصیرت

اَلْهَادِیُ (جل شانہ) کا بکثرت ورد کرنے سے نور بصیرت عام ہو جائے گا۔

(۵۰) کاروبار اور رزق حلال میں برکت کے لئے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم.

جَآءَ تْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً

تَمْشِیْ اِلَيْهِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

زکوٰۃ: شب جمعہ ایک ہزار بار اس طرح پڑھیں کہ ہر دس کے بعد یہ شعر پڑھیں:

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ

معمول: بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں، اوّل آخر گیارہ دفعہ درود شریف قادری۔

(۵۱) گونگے پن کا علاج

خَلَقَ الْاِنْسَانَ o عَلَّمَهُ الْبَيَانَ. (الرحمٰن ۳،۴)

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ. (طٰہٰ ۲۷،۲۸)

مریض کو پانی پر دم کر کے پلائیں یا بمع تسمیہ ۴۱ ساخت بنا کر روزانہ ایک ساخت کھلائیں، انشاء اللہ زبان کھل جائے گی۔

(۵۲) ستر بیماریوں کا علاج

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مریض پر مع تسمیہ پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ جنون، جذام، بواسیر بادی، برص وغیرہ ستر بیماریوں کا علاج ہے۔ مریض خود بھی پڑھ کر دم کر سکتا ہے۔

(۵۳) فقر سے نجات اور کشائش رزق کا عمل

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

دن رات میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ انتہائی مجرب ہے۔

(۵۴) باولے کتے کے کاٹے ہوئے کا علاج

سورہ فاتحہ مع تسمیہ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

زکوٰۃ: اکتالیس دن تک روزانہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان

سورہ فاتحہ مع تسمیہ اکتالیس بار پڑھیں اور پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سانس میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ مع تسمیہ ادا ہو اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد للہ کے لام سے ملا دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اس طرح اکتالیس سانس میں اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور درمیان میں بات نہ کریں۔

معمول: بوقت ضرورت اکتالیس سانسوں میں اکتالیس بار پڑھ کر نمک پر اور مریض پر دم کریں پھر مریض اکتالیس دن تک وہ نمک کھائے انشاء اللہ شفاء یاب ہوگا۔

فائدہ: زکوٰۃ کے بعد سورہ فاتحہ ہر مرض کے لئے مجرب ہے۔

(۵۵) دردِ زہ اور زچگی میں آسانی کے لئے

وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ.

(انشقاق ۴،۵)

بمع تسمیہ سات ساخت بنائیں اور حاملہ کو کھلائیں۔ یہ عمل انسانوں کے علاوہ مویشیوں کے لئے بھی مفید ہے۔

(۵۶) قئے روکنے کا عمل

وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَآئَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ. (ہود۴۴)

یہ آیت لکھ کر مریض کو پلا دیں۔

(۵۷) عشق مجازی سے خلاصی کا نسخہ

رَبِّ اصْرِفْ عَنِّیَ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الْمُخْلَصِیْنَ.

نماز عشاء کے بعد روزانہ بلا ناغہ ایک سو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھیں پھر ایک سو ایک مرتبہ کلمہ طیبہ کا ورد کریں اور دل میں سوچیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے سوا ہر کسی کی محبت دل سے نکالتا ہوں اور اپنے دل میں مصمم ارادہ کریں کہ میں اس (عشق مجازی) کو ترک کر رہا ہوں اور محبوب کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا بند کردیں تا کہ فتنے سے محفوظ رہیں۔ انشاء اللہ دل عشق مجازی سے عشق حقیقی کی طرف پرواز کر جائے گا۔

(۵۸) شکوک وشبہات اور مالیخولیا سے نجات کیلئے

سورۃ الکافرون اور درج ذیل دعا کا معمول بنائیں:

اِخْسَأْ عَنِّیْ یَا عَدُوَّ اللّٰهِ بِإِذْنِ اللّٰهِ

(۵۹) رقت قلب کے لئے

سورۃ القیامہ بار بار پڑھنے سے رقت قلبی نصیب ہوتی ہے۔

(۶۰) آنکھوں کے امراض کا علاج

سورہ حٰم سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھوئیں پھر اس میں سرمہ پیس کر لگائیں یا سلائی سے وہی پانی لگا لیں یہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔

(۶۱) عورت کا دودھ بڑھانے والا عمل

سورہ یسین لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔

(۶۲) تیز کھانسی دور کرنے کے لئے

سورہ زخرف لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔

(۶۳) مرگی کا علاج

الٓمّٓصٓ. طٰسٓمٓ. کٓھٰیٰعٓصٓ. یٰسٓ. وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ
حٰمٓعٓسٓقٓ. نٓ. وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ

بیمار کے کان میں دو تین بار پڑھیں۔

(۶۴) دفع احتلام کے لئے

سورہ نوح پڑھیں انشاء اللہ احتلام سے حفاظت رہے گی۔

---

(۶۵) برائے ولادت نیک وصالح فرزند

سورہ یوسف باوضو لکھ کر حاملہ عورت باندھ لے، انشاء اللہ نیک وصالح فرزند جنے گی۔

(۶۶) ناگہانی آفات سے نجات کے لئے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(۶۷) جنات کے شر سے حفاظت کے لئے

حٰمٓ o تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ o غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ۔ (المؤمن ا تا ۳)

آیۃ الکرسی کے ساتھ ورد میں رکھیں۔

(۶۸) برائے صالح اولاد

رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔ (ال عمران ۳۸)

۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے اولاد کو کھلائیں یا روزانہ ۴۱ مرتبہ ورد میں رکھیں۔

(۶۹) کتے اور دیگر موذی جانوروں سے حفاظت

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ. (الکہف ۱۸)

گیارہ مرتبہ پڑھ کر موذی کی طرف پھونکیں۔

(۷۰) استقامت قلب کے لئے

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ. (ہود ۱۱۲)

ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

(۷۱) چیونٹیاں بھگانے کے لئے

يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ. (النمل ۱۸)

ریت پر تین بار پڑھ کر دم کریں اور اس ریت کو سوراخ کے نزدیک ڈال دیں۔

(۷۲) برائے ترقی علم و کشادگی ذہن

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ
عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي. (طٰہٰ ۲۵ تا ۲۸)

...... اور ......

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا. (طٰہٰ ۱۱۴)

ہر فرض نماز کے بعد بلاناغہ ۲۱ بار ورد میں رکھیں۔

(۷۳) دیمک سے نجات کے لئے

سورہ مطففین پڑھا کریں اور بلاناغہ دیمک زدہ چیزوں پر دم کیا کریں انشاءاللہ دیمک ختم ہوجائے گی۔

(۷۴) مرگی اور صرع کا علاج

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہُ ط وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِىْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰةِ ج وَمَثَلُهُمْ فِى الْاِنْجِيْلِ قف كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(سورۃ الفتح ۲۹)

یہ آیت پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

(۷۵) برائے تسکین قلب

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِکَ بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ وَاشْغِلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ

وَقِنِی شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطٰنِ وَاَجِرْنِی مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی لَایَکُوْنَ لَهٗ عَلَیَّ سُلْطَانٌ .

تین بار پڑھ کر سینہ پر دم کریں۔

(۷۶) دعاء تضرع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِی عِنْدَکَ فِی اُمِّ الْکِتَابِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتِرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِی وَحِرْمَانِی وَطَرْدِی وَاِقْتَارَ رِزْقِی وَاَثْبِتْنِی عِنْدَکَ فِی اُمِّ الْکِتَابِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ

فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِی کِتَابِ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُو اللّٰهُ مَایَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ

اَللّٰهُمَّ اُبْسُطْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِی لَایَحُوْلُ وَلَایَزُوْلُ.

زکوٰۃ: شب جمعہ ایک ہزار بار پڑھیں۔

معمول: ہر رات گیارہ بار پڑھنے کا معمول رکھیں۔

(یہ عجیب بابرکت دعا ہے عربی نہ جاننے والے حضرات اس کا ترجمہ علماء کرام سے معلوم کرلیں)

(۷۷) خوفناک خواب کے شر سے حفاظت

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَاتَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ. (یونس ۶۴)

...... اور ......

اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰى وَمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا وَمَافِيْهَا.

سوتے وقت ۲۱ بار پڑھیں اور اگر ڈراؤنا خواب دیکھیں تو ۲۱ بار پڑھ کر سینے پر دم کریں۔

(۷۸) برائے قضاء حاجات

اَللّٰهُمَّ كُلُّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ لَّدُنْ عَرْشِكَ اِلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ فَهُوَ بَاطِلٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اِقْضِ لِىْ حَاجَتِىْ.

نماز عشاء کے بعد ایک ہزار بار پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری۔

(۷۹) حل مشکلات کے لئے

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّاتَذَكَّرُوْنَ. (النمل ۶۲)

شب جمعہ...... باوضو...... ایک ہزار بار پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری...... آخر میں حاجت کے لئے دعا کریں۔

دیگر :

یَا رَبِّ اَنْتَ صَمَدِیْ وَمِنْکَ مَدَدِیْ وَعَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ لِیْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ لِیْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ لِیْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ لِیْ یَا مُدَبِّرُ دَبِّرْلِیْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْلِیْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ لِیْ یَا مُنْتَهٰی مَطَالِبَ الْحَاجَاتِ فَضْلُکَ یَنْسٰی وَاِحْسَانُکَ دَلَّنِیْ فَاَسْئَلُکَ بِکَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِمْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِیْ خَآئِبًا. آمین

یہ دعاء تین بار پڑھیں۔

(۸۰) پیشاب کی بندش دور کرنے کا عمل

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ. (القمر ۱۱،۱۲)

زکوٰۃ: جمعرات کی شب ایک ہزار بار پڑھیں اوّل آخر درود شریف قادری گیارہ گیارہ مرتبہ

علاج: تھوڑے سے پانی پر دم کر کے مریض کو دیں یا ساخت بنا کر دیں جسے وہ چاٹ لے۔

(۸۱) دردمعدہ کا علاج

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی. (النجم ۳۲)

یہ آیت پڑھ کر مریض پر دم کریں یا پانی پر دم کر کے پلائیں یا ساخت لکھ کر کھلائیں۔

(۸۲) درد گردہ کا علاج

سورہ قریش

زکوۃ: شب جمعہ ایک ہزار بار پڑھیں۔

علاج: بوقت ضرورت ۱۷ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں یا پانی وغیرہ پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

(۸۳) جنات سے حفاظت کا عمل

سورہ بقرہ اور سورہ جن باوضو پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دم کریں پھر ہر کونے میں اذان کہیں اور مریض پر بھی یہی دونوں سورتیں پڑھ کر دم کریں۔

(۸۴) فالج کا علاج

سورہ زلزال کو رکابی یا طشت پر لکھیں اگر مفلوج پڑھ سکتا ہو تو پہلے پڑھ لے ورنہ صرف چاٹ لے یہ عمل ۴۱ رکابیوں پر اکتالیس دن تک کریں اور یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَوِیُّ کے اکتالیس ساخت لکھیں اور مریض کو روزانہ ایک ساخت کھلائیں۔

(۸۵) پوشیدہ چیز معلوم کرنے کے لئے

یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ فِی الْاُمُوْرِ یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَطْلِعْنِیْ عَلٰی کُلِّ مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

دو رکعت نفل کے بعد یہ دعا ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود قادری۔

(۸۶) درد شکم اور خفگی دل کا علاج

یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ تْکُمْ مَوْعِظَۃٌ مِنْ رَّبِّکُمْ.
(یونس ۵۷)

درد شکم اور خفگی دل کے لئے انتہائی مؤثر ہے۔

(۸۷) فالج و نزلہ کا علاج

یَا قَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْحَیُّ الْقَوِیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَآئِمُ

بمع تسمیہ ساخت بنا کر کھائیں اور فالج کیلئے تیل پر دم کر کے مالش کریں۔

(۸۸) برائے قبولیت دعاء

یَا سَمِیْعُ الْبَصِیْرُ

قبولیت دعا کے لئے گیارہ بار پڑھنے کا معمول بنائیں۔

(۸۹) برائے خرابی خانہ دشمن

وَلَوْ تَرٰی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ. (الانعام ۹۳)

گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کی طرف پھونکیں۔

(۹۰) غضب اور غصہ دور کرنے کیلئے

وَلَهٗ مَاسَكَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

(الانعام ۱۳)

(۹۱) خونی بواسیر کا علاج

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاهِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ. (البقرۃ ۱۲۷)

۴۱ بار پڑھ کر کسی ماکول و مشروب پر دم کر کے کھائیں۔

(۹۲) استحاضہ کا علاج

وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَ یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ. (ہود ۴۴)

اس آیت کا تعویذ بنائیں اور عورت اس طرح پہنے کے تعویذ پیٹ پر رحم کی جگہ پڑا رہے۔

(۹۳) باولے کتے کے کاٹے کا ایک علاج

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا. (الطارق ۱۵ تا ۱۷)

یہ آیت بسکٹ یا روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر روزانہ ایک ٹکڑا زخمی کو کھلائیں انشاءاللہ ہڑک نہ ہوگی۔

(۹۴) امراض حیوان منہ، کھر وغیرہ کا علاج

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ. (البقرۃ ۷۳)

جمعۃ المبارک کے دن طلوع شمس کے وقت چالیس بار پڑھیں اور انجیر یا صریخ کی چھڑی پر دم کر کے ۳ بار بیمار مویشی پر پھیریں۔

(۹۵) بانجھ پن کا علاج

اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ط ظُلُمَاتٌ م بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَالَهٗ مِنْ نُّوْرٍ. (نور ۴۰)

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

(ہود ۴۱)

کبھی کبھار عورت شوہر کے پاس جاتے وقت یہ آیت پڑھے، اکتالیس

دانے لونگ لیں سات بار اس آیت کو پڑھ کر دم کریں اور جس دن عورت پاکی کا غسل کرے اسی دن سے ایک لونگ روزانہ سونے کے وقت کھانا شروع کرے اور کچھ وقت کیلئے پانی نہ پیئے۔

(۹۶) نکسیر کا علاج

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ. وَقِيۡلَ يَا اَرۡضُ ابۡلَعِيۡ مَآئَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقۡلِعِيۡ وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِيَ الۡاَمۡرُ وَاسۡتَوَتۡ عَلَى الۡجُوۡدِيِّ وَقِيۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ. (ہود ۴۴)

سات بار پڑھ کر مریض پر دم کریں یا لکھ کر اس کی پیشانی پر باندھ دیں۔

(۹۷) ہر قسم کے سخت امراض کا علاج

يَا حَيُّ حِيۡنَ لَا حَيَّ فِيۡ دَيۡمُوۡمَةِ مُلۡكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ

زکوٰۃ: جمعرات کے دن سورج طلوع ہونے کے وقت ایک سو بار پڑھیں

علاج: بوقت ضرورت ۴۱ بار پڑھیں اور تانبے کے کاسے پر مشک یا زعفران سے لکھ کر میٹھے پانی سے دھو کر پی لیں۔

(۹۸) برائے حضور و تنویر قلب

يَا قَيُّوۡمُ فَلَا يَفُوۡتُ شَيۡءٌ مِّنۡ عِلۡمِهٖ وَلَا يَؤُدُهٗ

حِفۡظُهُمَا

روزانہ اکتالیس بار پڑھیں اور ہتھیلی پر دم کر کے سینے پر ملیں۔

(۹۹) غائب کو حاضر کرنے اور ولادت میں آسانی

یَا حَلِیۡمُ ذَاالۡاِنَائَۃِ فَلاَ یُعَادِلُهٗ شَیۡءٌ مِّنۡ خَلۡقِهٖ

غائب کو حاضر کرنے کیلئے اس کا تصور کر کے ۳۱۳ مرتبہ یہ دعا پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود قادری۔

اور ولادت میں آسانی کے لئے لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں انشاءاللہ زچگی میں آسانی ہوگی۔

(۱۰۰) عمل تسخیر

یَا دَآئِمٌ بِلاَ فَنَآءٍ وَّلاَ زَوَالَ لِمُلۡکِهٖ وَبَقَآئِهٖ

زکوٰۃ: شب جمعہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں

معمول: روزانہ ۳۱ مرتبہ ورد میں رکھیں

دیگر دعاء برائے تسخیر:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا نُوۡرُ یَا مَنۡ مَلاَءَ تَ اَرۡکَانَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَسۡئَلُکَ اَنۡ تُسَخِّرَ لِیۡ قَلۡبَ فُلاَنِ بۡنِ فُلاَنٍ وَفُلاَنَةٍ کَمَا

سَخَّرْتَ الْحَیَّۃَ لِمُوْسٰی وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قَلْبَھَا...... قَلْبَہٗ ...... کَمَا تَسَخَّرْتَ لِسُلَیْمَانَ جُنُوْدَہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ. وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَتَلَیَّنَ لِیْ قَلْبَھَا ...... قَلْبَہٗ...... کَمَا تَلَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوُدَ وَاَنْ تُذَلِّلَ لِیْ قَلْبَھَا...... قَلْبَہٗ...... کَمَا ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَرِ لِنُوْرِ الشَّمْسِ یَا اللّٰہُ ھُوَ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَاَمَتِکَ اٰخَذْتَ بِقَدَمَیْہِ وَنَاصِیَتِہٖ ......

زکوٰۃ: شب جمعہ یا خمیس ایک ہزار بار پڑھیں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف قادری۔

معمول: بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

تنبیہ: غیر شرعی کاموں کے لئے یہ عمل ہرگز نہ کریں۔

(۱۰۱) نظر بد کا علاج

بِسْمِ اللّٰہِ حَبَسَ حَابِسٌ وَ حَجَرٌ یَّا بِسٌ وَّشِھَابٌ قَابِسٌ رُدَّتْ عَیْنُ الْعَائِنِ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ.

مندرجہ بالا الفاظ وآیات لکھ کر تعویذ بنا کر مریض کو دیں یا پانی پر دم کر کے مریض کو وہ پانی پلائیں اور اس پر چھڑکیں یا پانی پر دم کر کے اس پانی سے مریض

کو غسل کرائیں پھر استعمال شدہ پانی کسی پاک جگہ پر بہادیں۔

(۱۰۲) دشمن کی ہلاکت وشکست کیلئے چند اعمال

(۱) سَیُهزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ. (القمر ۴۵)

۷ بار پڑھیں اور ریت پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینکیں۔

(۲) یَا رَبِّ اِدْفَعِ الْعَظِیْمَ بِالْعَظِیْمِ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ

زکوٰۃ: شب جمعۃ المبارک ایک ہزار بار پڑھیں

معمول: بوقت ضرورت گیارہ بار پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکیں یا ریت پر دم کر کے اس کی طرف پھینکیں۔ اس عمل کے لئے شرط یہ ہے کہ جائز کام کے لئے کیا جائے اور پڑھتے وقت دشمن کا تصور کرے۔

(۳) اِکْفِنَاهُمَّ الْعِدٰی وَلَقِّهِمُ الرَّدٰی وَسَلِّطْ عَلَیْهِمْ اَجَلَ النَّقْمَةِ فِی الْیَوْمِ وَالْغَدٰی وَاجْعَلْهُمْ لِکُلِّ حَبِیْبٍ فِدٰی.

زکوٰۃ: منگل یا بدھ کی رات ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں

معمول: بوقت ضرورت ۵۱ مرتبہ پڑھیں

تنبیہ: ہر مرتبہ پڑھتے وقت زمین پر ہاتھ ماریں۔

(۴) اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَتِ جَبَرُوْتِ قَهْرِکَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِکَ اِنْتِصَارًا لِاَوْلِیَائِکَ

زکوٰۃ: جمعہ یا خمیس کی شب ایک سو مرتبہ پڑھیں

معمول: بوقت ضرورت ۳۱ مرتبہ پڑھیں۔

(۵) یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَمُبِرَّ الظَّالِمِیْنَ اَنَّ فُلَانَ بُنِ فُلَانٍ وَفُلَانَةِ اٰذَانِیْ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْهُ

بدھ یا منگل کی رات ہزار بار پڑھیں انشاء اللہ دشمن بلا میں گرفتار ہوگا۔ خط کشیدہ الفاظ کی جگہ دشمن کا نام مع والدین لیں۔

(۶) اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰی کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ قَرِیْبٍ وَّبَعِیْدٍ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ وَضِیْعٍ وَشَرِیْفٍ کَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ.

یہ دعا ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر ریت پر دم کریں اور وہ ریت دشمن کی طرف پھینکیں۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری پڑھیں۔

(۱۰۳) بچوں کے زیادہ رونے کا علاج

سورہ فلق اور سورہ الناس تین بار پڑھ کر بچوں پر دم کریں یا تعویذ بنا کر ان کی گردن میں لٹکائیں۔

(۱۰۴) برائے ہر دلعزیزی، شہرت، شرعی محبت اور کاروبار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. هُوَ الَّذِیْ اَیَّدَکَ

بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَافِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (الانفال ٦٢،٦٣)

وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ...... (ال عمران ٨٣)

یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ اَذِلَّۃٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّۃٍ عَلَی الْکَافِرِیْنَ. (المآئدہ ٥٤)

یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ......

عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَوَدَّۃً. (الممتحنہ ٧)

لکھ کر تعویذ بنائیں اور اپنے ساتھ رکھیں۔

(١٠٥) آدھے سر کے درد کا علاج

اُسْکُنْ اَیُّھَا الصَّدَاعُ وَالْاَلَمُ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

تین بار پڑھ کر سر پر دم کریں اور پانچ بار اس عمل کو دہرائیں۔

(١٠٦) جادو کا علاج

وَقَالَ مُوْسٰی مَاجِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَایُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ. (یونس ٨١)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَوِیُّ

مندرجہ بالا آیت اور اسماء الحسنٰی کے تسمیہ سمیت اکتالیس ساخت بنا کر مریض کو روزانہ ایک کھلائے نیز مریض کے قد کے برابر ہر قسم کے دھاگوں کا ایک بند کاٹے پھر اس بند میں تین گرہ لگائے اور ہر گرہ پر اکتالیس مرتبہ یا حی یا قیوم پڑھے اور اکتالیس باریَا بَدُوْحُ لکھ کر تعویذ بنائے۔ یہ تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے اور دھاگوں کا بند اس کے دائیں ہاتھ پر باندھے پھر ایک جمعہ بعد تعویذ بائیں بازو پر اور بند دائیں بازو پر باندھے پھر ایک جمعہ بعد بند دائیں ران پر باندھے اور تعویذ بائیں ران پر باندھے پھر ایک جمعہ بعد بند بائیں ران پر باندھے اور تعویذ گلے میں لٹکائے پھر بند کو کپڑے وغیرہ میں باندھ کر بازو پر باندھے۔ صحت یابی کے بعد تعویذ اور بند دونوں کو جاری پانی میں بہادے یا کسی گڑھے میں دفن کردے۔

(۱۰۷) برائے شب بیداری

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ. (البقرۃ ۱۲۵)

گیارہ مرتبہ پڑھیں

(۱۰۸) ناف ٹل جانے کا علاج

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ. (البقرۃ ۱۷۸)

سات بار پڑھ کر ناف پر دم کریں

(۱۰۹) حل مشکلات کا ایک خاص عمل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ

مندرجہ بالا درود شریف مع تسمیہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اس کے بعد ایک ہزار بار کلمہ طیبہ مع تسمیہ پڑھیں پھر خوب گڑگڑا کر اپنی مشکل کے حل کی دعاء کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد حاجت پوری ہوگی۔

(۱۱۰) حضور اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت کا عمل

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

شب جمعہ دو رکعت نفل نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۳۵ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں نماز کے بعد ایک ہزار بار مذکورہ بالا درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ اگلا جمعہ آنے سے قبل خواب میں زیارت نصیب ہو جائے گی۔ اگر ایک بار کارگر نہ ہو تو تین بار یہ عمل کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوسرا باب

مجرب شربی تعویذات

شربی تعویذات کے بارے میں حضرت باباجی مدظلہ العالی کا طریقۂ کار

حضرت باباجی مدظلہ العالی مختلف امراض کے لئے جو تعویذ مرحمت فرماتے ہیں انہیں تعویذ کی بجائے ''ساخت'' کا نام دیتے ہیں چونکہ ان تعویذات میں مختصر آیات یا دعائیں لکھی جاتی ہیں اس لیے ایک کاغذ پر کئی تعویذ لکھوا دیتے ہیں اور مریض کو فرماتے ہیں کہ روزانہ ایک تعویذ چاٹ لیا کرے۔ یعنی زبان سے چاٹ کر کاغذ کو نگل لیا کرے۔

ہم ذیل میں حضرت باباجی کے ایک تعویذ کا نمونہ پیش کر رہے ہیں:

✂..

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُوا اللّٰهُ مَایَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

✂..

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُوا اللّٰهُ مَایَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

✂..

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُوا اللّٰهُ مَایَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

✂..

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَمۡحُوۡا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثۡبِتُ وَعِنۡدَہٗ اُمُّ الۡکِتَابِ

یہ حضرت باباجی کا ایک خاص تعویذ ہے جو آپ دل کے مریضوں کو قلبی امراض سے چھٹکارے کے لئے عطا فرماتے ہیں اور ہم نے چار تعویذ لکھ دیئے ہیں، پس اسی طرح اکتالیس تعویذ مریض کو دیئے جائیں کہ وہ روزانہ ایک تعویذ قینچی سے کاٹ کر استعمال کرے ہم نے کاٹنے کی جگہ نشانات لگادیئے ہیں۔

اب آگے جتنے بھی تعویذات ذکر کیے جارہے ہیں ان سب کا یہی طریقہ ہے ہم نے مثال کے ساتھ واضح کردیا ہے اب بار بار نہیں دہرایا جائے گا۔

آگے حضرت باباجی مدظلہ کے مجرب دس ساخت بیان کیے جاتے ہیں:

(۱) امراض سے شفاء کا تعویذ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَارِکۡ وَسَلِّمۡ

۴۱ تعویذ ۴۱ دن تک چٹائیں۔

(۲) درد گردہ دور کرنے کا تعویذ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا یَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡیَةِ اللّٰهِ۔ (البقرۃ ۷۴)

اِذَا دُکَّتِ الۡاَرۡضُ دَکًّا دَکًّا۔ (الفجر ۲۱)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا. (مریم ۹۰)

۴۱ تعویذ ۴۱ دن چاٹتے ہیں۔

(۳) دل کے امراض کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتَابِ.

(الرعد ۳۹)

۴۱ تعویذ ۴۱ دن استعمال کریں۔

(۴) جلدی امراض کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ. (البقرۃ ۲۶۶)

گیارہ تعویذ ۱۱ دن استعمال کریں

(۵) فالج ونزلہ کا علاج

يَا قَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْحَیُّ الْقَوِیُّ الْقَيُّوْمُ الْقَآئِمُ

۴۱ ساخت ۴۱ دن استعمال کریں۔

---

(۶) حد سے بڑھی شہوت کا علاج

اِنَّهٗ عَلٰی رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ. (الطارق ۸)

۱۱ ساخت ۱۱ دن استعمال کریں

(۷) مفلوج کے لئے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا قَوِیُّ

۴۱ ساخت ۴۱ دن استعمال کریں۔

(۸) مسحور کے لئے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا قَوِیُّ

۴۱ ساخت ۴۱ دن استعمال کریں۔

(۹) درد معدہ کا علاج

وَاِذۡ اَنۡتُمۡ اَجِنَّةٌ فِیۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ فَلَا تُزَكُّوۡا اَنۡفُسَكُمۡ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی. (النجم ۳۲)

۱۱ ساخت ۱۱ دن استعمال کریں

(۱۰) بچوں کے زیادہ رونے کا علاج

وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا. (طٰہٰ ۱۰۸)

۱۱ ساخت ۱۱ دن استعمال کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرۂ مبارکہ عالیہ قادریہ غفوریہ محمودیہ

اللّٰھم بجاہِ سیّدنا و مرشدنا حضرت الشیخ
السیّد محمود صاحب دامت برکاتھم
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت الشیخ
ولی احمد قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
الشاہ نجم الدین قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
اخوند شاہ عبدالغفور قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
الشاہ شعیب تورڈھیروی قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
حافظ محمد قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
الشاہ صدیق پشونری قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
الشیخ جنید پشاوری قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشیخ احمد ملتانی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشاہ عالم د ھلوی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشاہ منور قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

شاہ دولہ قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الغوث الاعظم السید محی الدین عبد القادر

جیلانی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشاہ ابوسعید مخزومی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشاہ ابوالحسن علی الھنکاری قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

خواجہ ابوالفرح الطرطوسی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

خواجہ عبدالواحد زید تمیمی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

خواجہ ابوبکر شبلی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت

الشیخ جنید بغدادی قدس اللہ سرہ

وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
الشیخ عبداللہ سری سقطی قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
معروف کرخی قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
داؤد الطائی قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
حبیب عجمی قدس اللہ سرہ
وبجاہِ شیخ المشائخ حضرت
حسن البصری قدس اللہ سرہ
وبجاہِ حضرت سیّد نا امیر المؤمنین
علی ابن ابی الطالب کرم اللہ وجهه
وبجاہِ حضرت سیّد نا ومولانا سیّد المرسلین
خاتم النبیین احمد المجتبیٰ محمد المصطفیٰ
صلی اللہ علیه وآله وسلم
طَهِّرۡ قَلۡبِیۡ عَمَّنۡ سِوَاکَ وَنَوِّرۡهُ بِاَنۡوَارِ مَعۡرِفَتِکَ
وَوَفِّقۡنِیۡ لِمَا تُحِبُّهٗ وَتَرۡضَاهُ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ عِبَادِکَ
الصَّالِحِیۡنَ. (آمین)

طالب دعاء فقیر الی اللہ ظفرالرحمن - ہنگو
بگٹو